بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ عزوجل کے نور ہونے کا ثبوت اور اس کے منکر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ :

(1) اللہ عزوجل کا نور ہونا کہاں سے ثابت ہے ؟

(2) نیز جو اللہ عزوجل کے نور ہونے کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکمِ شرعی ہے ؟

جواب

(1) قرآن و احادیث میں اللہ تعالیٰ پر نور کا اطلاق فرمایا گیا ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے : ﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ﴾ ترجمۂ کنزالایمان : اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ (پارہ 18، سورۃ النور، آیت 35)

صحیح مسلم میں ہے ”عن عبد اللہ بن شقيق، قال: قلت لأبي ذر، لو رأيت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم لسألته فقال: عن أي شيء كنت تسأله؟ قال: كنت أسأله هل رأيت ربك؟ قال أبو ذر: قد سألت، فقال: «رأيت نورا»“ ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا تو ان سے سوال کرتا، تو حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا : تم کس بارے میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے سوال کرتے ؟ تو انہوں نے عرض کی، میں ان سے سوال کرتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے ؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : میں نے یہ سوال حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے کیا تھا تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے جواباً ارشاد فرمایا تھا : میں نے نور دیکھا۔ (صحیح مسلم، ص 86، حدیث 178، مطبوعہ بیروت)

اسی طرح کی دوسری روایت یہ ہے ”عن أبي ذر، قال: سألت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم، هل رأيت ربك؟ قال: «نور أنى أراه»“ ترجمہ : حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے ؟ تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا : اللہ عزوجل نور ہے، میں نے اسے دیکھا تھا۔ (صحیح مسلم، ص 86، حدیث 178، مطبوعہ بیروت)

صحیح بخاری میں ہے ”عن ابن عباس: كان النبي صلى اللہ عليه وسلم إذا قام من الليل يتهجد، قال: "اللّٰهم لك الحمد، أنت نور السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد“ ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالی علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو یوں کہتے "اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے، ان کا نور ہے اور تیرے لئے حمد ہے۔ (صحیح بخاری، ص 1156، حدیث 6317، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: نور کا اطلاق نفس ذات پر بھی ہے "اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ" (اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے) بلکہ حقیقۃً نور وہی ہے "فان النور ھو الظاھر بنفسہ والمظھر لغیرہ کما قال الامام حجۃ الاسلام الغزالی" (کیونکہ نور بنفسہٖ ظاہر اور غیر کو ظاہر کرنے والا ہے جیسا کہ امام حجۃ الاسلام غزالی نے کہا)۔ (فتاوی رضویہ، ج 14، ص 650، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(2) اس حوالے سے کچھ تفصیل ہے:

(الف) عرف عام میں نور ایک کیفیت ہے، کہ نگاہ پہلے اس کا ادراک کرتی ہے، اور اس کے واسطے سے، دوسری قابل دید اشیاء کا ادارک کرتی ہے۔ اس معنی کے اعتبار سے، نور ایک عرض و حادث ہے، اور اللہ تعالی اس سے پاک ہے۔

حکم: اگر اس معنی کے اعتبار سے، اللہ تعالی سے نور کی نفی کرے، تو بالکل درست ہے۔

(ب) نور کا ایک معنی ہے کہ وہ جو خود ظاہر ہو، اور دوسروں کو ظاہر کرنے والا ہو۔ اس معنی کے اعتبار سے، حقیقۃً نور اللہ تعالی ہی ہے، اور قرآن واحادیث میں اسی معنی کے اعتبار سے، اس پر نور کا اطلاق فرمایا گیا ہے۔

حکم: اس معنی کے اعتبار سے جو اللہ تعالی سے نور کی نفی کرے، تو اس کا نفی کرنا، کفر ہے کہ اس میں اس کے "ظاہر بنفسہٖ اور مظہر لغیرہٖ" ہونے کا انکار ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "نور عرف عامہ میں ایک کیفیت ہے کہ نگاہ پہلے اسے ادراک کرتی ہے اور اس کے واسطے سے دوسری اشیائے دیدنی کو۔۔۔ نور بایں معنی ایک عرض و حادث ہے اور رب عزوجل اس سے منزہ۔ محققین کے نزدیک نور وہ کہ خود ظاہر ہو اور دوسروں کا مظہر،۔۔ بایں معنی اللہ عزوجل نور حقیقی ہے بلکہ حقیقۃً وہی نور ہے اور آیۃ کریمہ، اللّٰہ نور السمٰوٰت و الارض (اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں اور زمین کا) بلا تکلف و بلا دلیل اپنے معنی حقیقی پر ہے، فان اللہ عزوجل ھو الظاھر بنفسہ المظھر لغیرہ من السمٰوٰت والارض ومن فیھن وسائر المخلوقات (کیونکہ اللہ عزوجل ہی بلاشبہ خود ظاہر ہے اور اپنے غیر یعنی آسمانوں، زمینوں، ان کے اندر پائی جانے والی تمام اشیاء اور دیگر مخلوقات کو ظاہر کرنے والا ہے)۔" (فتاوی رضویہ، ج 30، ص 665،664، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: GRW-956

تاریخ اجراء :04صفر المظفر1445ھ/22اگست2023ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net